• میں تیرے سچے متبعین کو تیرے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردو

اکتوبر 1977ء — اخاء 1356 ہش

10

1977

— ایڈیٹر —

نورالدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اخاء ۱۳۵۶ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۷ء)

مدیرِ اعلیٰ :-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق وسیم شاہ

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

تزئین

- ہمارا انجام کیا ہوگا؟ ص۲
- اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ص۴
- سیرالیون میں احمدیت کا قیام ص۵
- خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ص۹
- کاروانِ اسلام ص۱۱
- اشتہارات ص۱۴

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۵۶ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا انجام کیا ہوگا؟

از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز خدا کے انجام کون بتلا سکتا ہے اور بجز اس غیب دان کے آخری دنوں کی کس کو خبر ہے۔ دشمن کہتا ہے کہ بہتر ہو کہ یہ شخص ذلت کے ساتھ ہلاک ہو جائے اور حاسد کی تمنا ہے کہ اس پر کوئی ایسا عذاب پڑے کہ اس کا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ لیکن یہ سب لوگ اندھے ہیں اور عنقریب ہے کہ ان کے بدخیالات اور بدارادے انہی پر پڑیں۔ اس میں شک نہیں کہ مفتری بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے اور جو شخص کہے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور اس کے الہام اور کلام سے مشرف ہوں حالانکہ نہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے نہ اس کے الہام اور کلام سے مشرف ہے وہ بہت بُری موت سے مرتا ہے اور اس کا انجام نہایت ہی بد اور قابلِ عبرت ہوتا ہے۔ لیکن جو صادق اور اس کی طرف سے ہیں وہ مر کر بھی زندہ ہو جایا کرتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے تفضل کا ہاتھ ان پر ہوتا ہے اور سچائی کی رُوح ان کے اندر ہوتی ہے۔ اگر وہ آزمائشوں سے کچلے جاویں اور پیسے جاویں اور خاک کے ساتھ ملائے جائیں اور چاروں طرف سے ان پر لعن طعن کی بارشیں ہوں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے تباہ کرنے کے لئے سارا زمانہ منصوبے کرے تب بھی وہ ہلاک نہیں ہوتے۔ کیوں نہیں ہوتے؟ اس سچّے پیوند کی برکت سے جو ان کو محبوبِ حقیقی کے ساتھ ہوتا ہے خدا ان پر سب سے زیادہ مصیبتیں نازل کرتا ہے مگر اِس لئے نہیں کہ تباہ ہو جائیں بلکہ اِس لئے کہ تا زیادہ سے زیادہ پھل اور پھول میں ترقی کریں ہر یک جوہر قابل کے لئے یہی قانونِ قدرت ہے کہ اوّل صدمات کا تختۂ مشق ہوتا ہے۔ مثلاً اس زمین کو دیکھو جب کسان کئی مہینے تک اپنی قلبہ رانی کا تختۂ مشق رکھتا ہے اور ہل چلانے سے اس کا جگر پھاڑتا رہتا ہے...

اسی طرح وہ حقیقی کسان کبھی اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے اور لوگ ان کے اُوپر چلتے ہیں اور پیروں کے نیچے کچلتے ہیں اور ہر یک طرح سے اُن کی ذلّت ظاہر ہوتی ہے تب تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانے سبزہ کی شکل پر ہو کر نکلتے ہیں اور ایک عجیب رنگ اور آب کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں جو ایک دیکھنے والا تعجب کرتا ہے۔ یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سُنّت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں اور وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن اِس لئے نہیں کہ جلائے جائیں بلکہ اِس لئے کہ تا خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں اور اُن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور لعنت کی جاتی ہے اور وہ ہر طرح سے ستائے جاتے اور دُکھ دئے جاتے اور طرح طرح کی بولیاں ان کی نسبت بولی جاتی ہیں اور بدظنیاں بڑھ جاتی ہیں یہاں تک کہ بہتوں کے خیال و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچّے ہیں بلکہ جو شخص اُن کو دُکھ دیتا اور لعنتیں بھیجتا ہے وہ اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ بہت ہی ثواب کا کام کر رہا ہے۔ پس ایک مدّت تک ایسا ہی ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر اس برگزیدہ پر بشریت کے تقاضا سے کچھ قبض طاری ہو تو خدا تعالیٰ اس کو ان الفاظ سے تسلّی دیتا ہے کہ صبر کر جیسا کہ پہلوں نے صبر کیا اور فرماتا ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ پس وہ صبر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ امرِ مقدّر اپنے مدّتِ مقررہ تک پہنچ جاتا ہے تب غیرتِ الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلّی میں اعداء کو پاش پاش کر دیتی ہے۔ سو اوّل نوبت دشمنوں کی ہوتی ہے اور اخیر میں اس کی نوبت ہوتی ہے۔

اسی طرح خداوند کریم نے بارہا مجھے سمجھایا کہ ہنسی ہوگی اور ٹھٹھا ہوگا اور لعنتیں کریں گے اور بہت ستائیں گے لیکن آخر نصرتِ الٰہی تیرے شاملِ حال ہوگی اور خدا دشمنوں کو مغلوب اور شرمندہ کرے گا۔ چنانچہ براہینِ احمدیہ میں بھی بہت سا حصّہ الہامات کا انہی پیشگوئیوں کو بتلا رہا ہے اور مکاشفات بھی یہی بتلا رہے ہیں۔ چنانچہ ایک کشف میں مَیں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ میرے سامنے آیا اور وہ کہتا ہے کہ لوگ پھرتے جاتے ہیں تب مَیں نے اس کو کہا کہ تم کہاں سے آئے تو اس نے عربی زبان میں جواب دیا اور کہا کہ جئتُ

من حضرۃ الوتر یعنی میں اس کی طرف سے آیا ہوں جو اکیلا ہے تب میں اس کو ایک طرف خلوت میں لے گیا اور میں نے کہا کہ لوگ پھرتے جاتے ہیں مگر کیا تم بھی پھر گئے تو اس نے کہا کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں تب میں اس حالت سے منتقل ہو گیا لیکن یہ سب امور درمیانی ہیں اور جو خاتم امر پر مقدر ہو چکا ہے وہ یہی ہے کہ بار بار کے الہامات اور مکاشفات سے جو ہزار ہا تک پہنچ گئے ہیں اور آفتاب کی طرح روشن ہیں خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ میں آخر کار تجھے فتح دوں گا اور ہر ایک الزام سے تیری بریت ظاہر کر دوں گا اور تجھے غلبہ ہو گا اور تیری جماعت قیامت تک اپنے مخالفوں پر غالب ہو گی اور فرمایا کہ میں زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کروں گا۔ اور یاد رہے کہ یہ الہامات اِس واسطے نہیں لکھے گئے کہ ابھی کوئی ان کو قبول کرے بلکہ اس واسطے کہ ہر یک چیز کے لئے ایک موسم اور وقت ہے۔ پس جب ان الہامات کے ظہور کا وقت آئے گا تو اس وقت یہ تحریر مستعد دلوں کے لئے زیادہ تر ایمان اور تسلی اور یقین کا موجب ہو گی والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔" (انوار الاسلام صفحہ ۵۱ تا صفحہ ۵۳)

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

"کیا خدا کافی نہیں ہے اپنے بندوں کے لئے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دربدر پھرنا فقط دُنیا کے دھندوں کے لئے
نامناسب ہے یہ مسلک حق پسندوں کے لئے
ہاتھ اپنا غیر کے آگے تُو مت پھیلا کبھی
"کیا خدا کافی نہیں ہے اپنے بندوں کے لئے"
جسم و جاں کو پاک رکھ ہر دم کہ یکسر بند ہے
راہِ اُلفت ظاہر و باطن کے گندوں کے لئے
جُہدِ پیہم سے قدم آگے بڑھا، ہمّت نہ ہار
ہے قنوط و یاس تو رجعت پسندوں کے لئے
جال مت بُنئے وسے اپنے گِرد شیطاں کو کبھی
جستجو ہے اس کو تیری اپنے پھندوں کے لئے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

سیرالیون میں احمدیت کا قیام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برِّ اعظم افریقہ کے مغربی کنارے واقع "سیرالیون" نامی ملک آبادی یا رقبہ کے اعتبار سے تو اتنا بڑا نہیں مگر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے نہایت اہم ہے۔

سیرالیون میں اگرچہ اسلام کئی صدیاں قبل پہنچ چکا تھا اور بہت سے لوگ مسلمان بھی تھے لیکن اس کی مذہبی حالت باقی دُنیا سے مطلق مختلف نہ تھی چنانچہ ایک غیر از جماعت لبنانی تاجر السید حسن محمد ابراہیم الحسینی (مقیم سیرالیون) نے اس حالت کا نقشہ یوں کھینچا:۔

"برِّ اعظم افریقہ مغربی تہذیب و تمدّن اور دوسرے مسیحی منّادوں کا بُری طرح شکار ہو رہا ہے، منّاد مکر و فریب اور قابلِ شرم حیلوں سے عالمِ اسلامی پر حاوی ہو چکے ہیں، باوجود ان کے دجل کے انکی حکومتیں اِن منّادوں کی خوب امداد کرتی ہیں، مسلمانوں کو دیکھ کر کہ کن مصائب میں گرفتار ہیں دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے۔"

("العرفان" دسمبر ۱۹۳۹ء)

تاریکی کے اِس دَور میں اللہ تعالیٰ نے روشنی کا سامان بھی پیدا فرمایا اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند مہدی علیہ السلام کی آمد کی خوشخبریاں یہاں کے لوگوں کو غیبی طور پر سُنا کر تبلیغ کے لئے سطح ہموار کر دی۔

سیرالیون کے ایک شہر "ماٹوٹوکا" کے ایک مخلص صاحب "الفا احمد دوری" ایک بزرگ عالم کے ہاں عربی تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ ۱۹۲۹ء میں ایک روز ان سے ان کے استاد بولے:۔

"مہدی علیہ السلام کے ظہور سے متعلق قرآن و حدیث میں بیان شدہ تمام علامات پوری ہو چکی ہیں اور میں تمہیں یہ بشارت دیتا ہوں کہ مہدی علیہ السلام کسی اَور ملک میں ظاہر ہو چکے ہیں اور ان کے ظہور کی اطلاع عنقریب اس ملک میں بھی پہنچ جائے گی لیکن افسوس کہ اس وقت میں زندہ نہیں ہوں گا۔"

(تابعین اصحابِ احمد جلد ۴)

اور چند سال بعد جب سیرالیون میں محترم مولانا

نذیر احمد علی صاحبؓ تشریف لائے تو اِن صاحب کو
فوراً حق قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اِسی طرح روکوپور کے ایک دوست بتاتے
ہیں کہ ۱۹۳۶ء میں ایک رات میں کسی دوسرے
گاؤں میں تھا اور تہجد کی ادائیگی کے بعد لیٹا تو
خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ دو سفید ریش بزرگ
جو لمبے لمبے سفید چوغوں میں ملبوس ہیں میرے پاس
آئے اور کہنے لگے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہم مشرق سے آئے ہیں اور تمہیں
یہ بشارت دیتے ہیں کہ جس مہدی کا
دیر سے انتظار تھا وہ ظاہر ہو چکا
ہے اُٹھ اور اپنے اصلی گاؤں میں
جا کر یہ خوشخبری سنا اور انہیں نماز
کی پابندی کی تلقین کر۔ اگر لوگوں
نے اِس بات پر کان نہ دھرا تو وہ
مستوجبِ عذابِ الٰہی ہوں گے۔
چنانچہ میں صبح اُٹھ کر اپنے اصلی
گاؤں روکوپُر چلا آیا اور وہاں
ایک چھوٹی سی جماعت بنالی اور
باقاعدہ نماز باجماعت کا انتظام
کیا۔ اور ۱۹۳۹ء میں روکوپُر
میں احمدیت اور مہدی علیہ السلام
کے ظہور کی خبر پہنچنے پر سب سے
پہلے قبول کرنے کی سعادت نصیب
ہوئی۔" (تابعین اصحابِ احمد جلد ۴)

اِدھر اللہ تعالیٰ نے محترم نذیر احمد صاحب مبشر کو
ایک رؤیا کے ذریعہ سیرالیون میں جماعت کے قیام
کی طرف اشارہ فرمایا چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ کی
اجازت سے مجاہدِ اسلام محترم مولانا نذیر احمد صاحب
علی رضی اللہ عنہ گولڈ کوسٹ سے ۱۳ اکتوبر کو
فری ٹاؤن (سیرالیون) تشریف لے گئے اور یوں
الٰہی خوشخبریوں کے مطابق سیرالیون میں باقاعدہ
طور پر احمدیہ مشن قائم ہوا جسے حضرت مولوی
نذیر احمد علی رضؓ نے آخر دم تک مضبوط کرنے کی کوشش
کی حتیٰ کہ ۱۹۵۵ء میں آپ نے میں اسی جماعت کی
خاطر اپنی جان بھی مولیٰ کریم کے سپرد کر کے اس کی
خاک میں پنہاں ہو گئے۔

یہاں ابتدائی طور پر ۱۹۱۵ء میں احمدیت
کا پیغام پہنچا اور اوّلین المؤمنین فی سیرالیون
کا لقب جناب موسیٰ مان سا کے حصہ آیا۔ اس کے
بعد مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر ۱۹۷۱ء میں یہاں
تشریف لائے اور فری ٹاؤن میں اسلام کے متعلق
پہلا انگریزی میں خطاب فرمایا۔ آپ کے بعد حکیم
فضل الرحمٰن صاحب بھی دورہ پر یہاں تشریف
لاتے رہے۔ تھوڑے بہت افراد احمدی تو ہوئے
لیکن مستقل اور منظم جماعت کا قیام نہ ہو سکا۔ آخرکار
۱۹۳۷ء میں مولوی نذیر احمد صاحب علی رضؓ تشریف
لائے تو چند ہی ایام میں نمایاں تبدیلی نظر آنے لگی
جس سے متاثر ہو کر ایک غیر از جماعت لبنانی
مضمون نگار نے لکھا:-

"قریباً ایک ہفتہ ہوا کہ بعض وطنی
لوگوں کے مطالبہ پر الحاج مولوی
نذیر احمد صاحب مبلّغ جماعتِ احمدیہ
اس شہر میں جس میں میرا قیام ہے
ایک معزز مہمان کی حیثیت سے
اُترے اور وسیع پیمانہ پر تبلیغ کا
کام شروع کیا اور چند ہی دنوں
میں اس جماعت کے ماننے والے
اتنی سے بڑھ گئے، وہ کوشش
میں ہیں کہ عربی اور انگریزی دونوں
کی تعلیم کے لئے مدرسہ قائم کریں۔
جماعتِ احمدیہ کا یہ ایک احسان ہے
جس کے شکریہ کا ادائیگی سے عالمِ اسلام
کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا۔"

("العرفان" دسمبر ۱۹۳۹ء)

حضرت مولوی نذیر احمد علی رضؓ کی فری ٹاؤن میں آمد پر مخالفین کی بھی سرگرمیوں میں پہلے سے زیادہ شدت آ گئی لیکن آپ جماعتِ احمدیہ (مبایعین) کے متعلق غیر مبایعین کی طرف سے پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو دُور کرنے کے لئے انفرادی ملاقاتوں اور آل مسلم علماء کانگریس میں تقاریر کرنے میں ہمہ تن مشغول رہے اور اس غرض کے لئے ایک احمدی دوست کے گھر تقاریر کا مستقل طریق بھی جاری فرمایا۔

جماعت کو منظّم کرنے اور اس کے بارہ میں غلط پراپیگنڈہ کے ازالہ کے بعد حضرت مولوی نذیر احمد علی رضؓ کی توجہ احبابِ جماعت کی تربیت کی طرف مبذول ہوئی۔ چونکہ سیرالیون میں تعلیمی ادارے عیسائیوں کے قبضہ میں تھے اس لئے وہ مسلمان بچے جو تعلیم کے لالچ میں مجبوراً ان مدارس میں داخل ہوتے تو وہ یا تو نیم عیسائی بن کر یا پھر کلیۃً عیسائی بن کر فارغ التحصیل ہوتے۔ مسلمانوں کو اس عظیم نقصان سے بچانے کے لئے مولوی صاحب نے ۱۹۳۹ء میں روکوپر میں سب سے پہلا "مدرسہ احمدیہ سیرالیون" قائم فرمایا جس میں دینی اور دنیوی تعلیم سے بچوں کو سیراب کیا جانے لگا اور اس طرح سے جماعتِ احمدیہ کی طرف سے یہاں عیسائیت کے خلاف پہلا مدافعانہ اقدام ہوا۔ پہلے سال میں اس مدرسہ میں طلبہ کی تعداد ۴۵ تھی اور اب بفضلہٖ تعالیٰ ۴۰۰ طلبہ خالص اسلامی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس مدرسہ کی عمارت طلبہ اور احبابِ جماعت کے باہمی وقارِ عمل کا شاہکار ہے اور اس مدرسہ کے ایک ابتدائی طالبِ علم اس وقت ملک کے نائب صدر اور وزیر خزانہ ہیں۔

اس کے بعد ۱۹۴۰ء بائو ماہون نامی مقام پر سیرالیون کا دوسرا مدرسہ احمدیہ قائم ہوا۔ یہ سلسلہ جاری رہا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ۴۰ پرائمری اور ۱۲ سیکنڈری سکول اہلِ سیرالیون کی نئی نسل کی علمی ماحول میں تربیت کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔

اگرچہ بادِ مخالفت تُند تھی لیکن دوسری طرف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی نصرت بھی تھی چنانچہ بہت ہی کم عرصہ میں سیرالیون کے ۱۵ شہروں میں مضبوط جماعتوں کا قیام عمل میں آگیا اور اب تو سیرالیون کے تمام بڑے شہروں میں جماعت ہائے احمدیہ موجود ہیں۔ ابتدائی جماعتوں میں فری ٹاؤن، روکوپر، ٹونگیا، بواجے بو، بو، مسیکینی اور ٹونگے زیادہ اہم ہیں۔ ٹونگے جماعت کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں کا چیف پہلا چیف تھا جس نے احمدیت قبول کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کی جماعت جو چند سال پیشتر قائم ہوئی تھی اس قدر پھیل گئی کہ ۱۹۴۶ء میں وہاں پانچ مبلغ بھی کم تھے اور باوجود مشکلات کے بہت جلد سینکڑوں افراد احمدیت میں داخل ہو گئے اور ۱۹۴۶ء تک یہاں ۳۰ احمدیہ جماعتیں، ۱۶ سے زائد مساجد اور تین مدارس قائم ہو گئے۔ جی ہاں! یہ وہی ترقی ہے جس کی طرف ایک سیرالیونین دوست الفا احمد دوری کو ایک خواب میں اشارہ ہوا۔ صاحب مذکور نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک روشنی مشرق سے اٹھی ہے اور آہستہ آہستہ مغرب کی طرف پھیل گئی اور ساتھ ہی انہیں یہ بھی بتایا گیا کہ یہ احمدیت کی روشنی ہے جو دنیا میں چھا جائے گی۔" (تابعین اصحاب احمد جلد ۴)

جناب الفا احمد کا مندرجہ بالا خواب ایک حد تک تو پہلے ہی پورا ہو چکا تھا لیکن جو تغیر اس کے بعد جماعتِ احمدیہ سیرالیون میں ہوا دراصل اسی کی طرف خواب میں اشارہ تھا۔

۱۹۶۵ء میں فری ٹاؤن کے مقام پر جماعت کا عالی شان مرکزی مشن ہاؤس تعمیر ہوا اور ۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ملک کا دورہ فرمایا اور نصرت جہاں سکیم کا وافر حصہ اسے ملا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اب ۵۲ سیکنڈری اور اور پرائمری سکول، چار ہسپتال کام کر رہے ہیں اور ان ہر دو ذرائع سے نہ صرف اسلام کا پیغام ہر شخص تک پہنچانے میں مدد مل رہی ہے بلکہ سادہ لوح افریقن بھائیوں کو عیسائیت کے ظالم جبڑوں میں جانے سے بھی بچایا جا رہا ہے۔

دوسرے ممالک کی طرح سیرالیون میں بھی جماعتِ احمدیہ انشاء اللہ العزیز ترقی کرتی ہوئی غلبۂ اسلام کی صورت میں منتج ہو گی جیسے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورۂ سیرالیون ۱۹۷۰ء کے دوران ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں فرمایا:-

"مجھے یہاں آکر اور آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ آپ کو ماضی میں اپنے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کا مستقبل بہت شاندار ہے لیکن اس کیلئے آپ کو بہت محنت کرنی ہو گی۔

"You will have to climb the tree of destiny to pluck its fruit."

آپ کو اپنی تقدیر کے شجر پر چڑھ کر خود اس کا پھل اتارنا ہو گا میری دعا ہے کہ آپ جلد سے جلد اپنے حقوق کو

(الفضل ۱۱ فروری ۱۹۷۰ء صفحہ ۳ کالم ۳)

خُدّام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از معتمد مجلس خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا ۳۳واں سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل، اس کی تائید اور اپنی روایتی شان کے ساتھ ۴، ۵، ۶ نبوّت ۱۳۵۶ہش مطابق ۴، ۵، ۶ نومبر ۱۹۷۷ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اجتماع کا مقصد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں:-

"اِس اجتماع کی غرض نوجوانوں کے اندر وہ قربانی اور اخلاص پیدا کرنا ہے جس کے ساتھ وہ اپنے فرائض کو صحیح طور پر پورا کر سکیں۔"

(تقریر سالانہ اجتماع ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

اجتماع کی اہمیّت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء مطابق ۳۱ اخاء ۱۳۴۸ہش کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"مجلس خدام الاحمدیہ جماعتِ احمدیہ کا ایک نہایت ضروری اور ہماری مرکزی تنظیم کے ماتحت ایک نہایت ہی اہم اور نسبتاً مختصر تنظیم ہے گو اس کا تعلق عمر کے لحاظ سے جماعت کے ایک حصّے سے ہے لیکن اس کی اہمیّت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو اس کی اہمیّت سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہیئے اور ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ گو ہر جماعت کے نوجوان سارے تو اجتماع میں شامل نہیں ہو سکتے لیکن ان کا ایک ایک نمائندہ اس اجتماع میں ضرور پہنچے ... یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ آئندہ ہم کم سے کم معیار پر ضرور

پہنچ جائیں یعنی تمام جماعتوں کے
نمائندے لجنہ اماء اللہ، ناصرات
الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ، اطفال
الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعوں
میں ضرور شامل ہوں اور یہ کوئی
مشکل کام نہیں صرف اس کی طرف
توجہ کی ضرورت ہے جو اب تک
ہوتی نہیں رہی اور جو جماعتی نظام
ہے وہ میرے سامنے ذمہ دار ہے
اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو میں
انشاء اللہ نگرانی کروں گا کہ ان
اجتماعوں میں ہر جماعت کی نمائندگی
ضرور ہو۔۔۔ اگر چھوٹی جماعت ہے تو
ایک نمائندہ ہی وہاں سے آجائے
لیکن ہر جماعت کا کوئی نہ کوئی نمائندہ
ان اجتماعوں میں ضرور شامل ہو
کیونکہ جو نمائندے ان اجتماعوں
میں شامل ہوں گے وہ ایک نئی روح
اور ایک نئی زندگی لے کر واپس
جائیں گے۔"

(الفضل ۱۶ر اپریل ۱۹۷۰ء)

خدام یہ تین دن ایک مقررہ پروگرام کے
ماتحت گزارتے ہیں۔ سالانہ اجتماع میں شمولیت اَن گنت
برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے۔ مرکزِ سلسلہ میں
رہ کر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا ایک ایسی
سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریاں دُور
کرنے اور نیکیاں اختیار کرنے کا موجب بنتی ہے۔
پنجگانہ نماز باجماعت، نماز تہجد کی ادائیگی، قرآن کریم،
حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت
امام الزمان علیہ السلام کے درس، ذکرِ حبیبؐ، علمی
اور تربیتی تقاریر، سوال و جواب کی دلچسپ مجلس،
متعدد علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہمارے پروگرام
کی نمایاں خصوصیات ہیں ــــ سب سے بڑھ کر یہ کہ
ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خدام میں رونق افروز
ہوں گے (انشاء اللہ) اور شامل ہونے والے
خدام کو حضور ایدہ اللہ کی زیارت سے فیضیاب
ہونے اور حضور کے ارشاداتِ عالیہ سے مستفید
ہونے کا موقع میسّر آئے گا۔ کون ہے جو اِس
مبارک موقع سے فائدہ اٹھانے کی طاقت رکھتے
ہوئے بھی محروم رہ جائے۔ پس آئیے اور اِس
اجتماع کو پہلے سے بھی بڑھ کر بارونق بنائیے۔
خود بھی آئیے اور زیادہ سے زیادہ دوسرے خدام
کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۱۳) بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہیں لٹریچر
بھی پیش کیا جس میں بہائی اور بہائی مذہب، عیسائیوں
کے تین سوالوں کے جواب۔ برکات الدعا، اعتراضات
کے جوابات، زلزلہ آف ولیجز اور ماہنامہ تحریک جدید
شامل ہیں۔

گوشۂ اسلام

مشرقی افریقہ

مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد تحریر فرماتے ہیں کہ سکولوں میں تعطیلات کے دوران کسموں اور SHIANDA میں بچوں کے لئے درس القرآن کلاس کھولی گئی جس میں ۱۵ سے ۲۰ بچے روزانہ پڑھتے رہے۔ اسی طرح MURERE, MATAWA - CHIVANDA میں بھی تعلیم و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔

خاکسار نے جمعہ MTAWA مسجد میں ادا کیا اور خطبہ جمعہ میں رمضان سے متعلق مختلف مسائل بیان کئے اور صدقۃ الفطر کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

ایک ہائی سکول کے تین اساتذہ سے مختلف اوقات میں اختلافی مسائل پر مفصل گفتگو ہوئی اسی طرح ایک سُنّی سے بھی گفتگو ہوئی میں نے اسے مشورہ دیا کہ وہ اپنے کسی عالم کو بلا کر اختلافی مسائل پر بات کرے تا وہ کسی صحیح فیصلہ پر پہنچ سکے آجکل یہ صاحب سُنّی معلموں کے پیچھے پھر رہے ہیں ابھی تک انہیں کسی عالم کو اس کام کے لئے آمادہ کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی۔

مقامی زبان میں جماعت کی طرف سے ٹریکٹ شائع کر کے تقسیم کئے جاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہو رہے ہیں اور لوگ شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔

● مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ سے اپنی رپورٹ ۲۲/۸/۷۷ تا ۲۳/۸/۷۷ میں تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار NEDMBENE کے دَورہ پر گیا وہاں متعدد لوگوں میں اخبار اور پمفلٹ تقسیم کئے۔ علاقہ کے چیف اور سب چیف سے ملاقات کی۔ چیف کے بعض سوالات کے جوابات دئے۔ نیز ایک عرب نوجوان جو زیرِ تبلیغ ہے اس سے ایک گھنٹہ وفاتِ مسیح پر گفتگو کی۔

ایک اور عرب نوجوان کے گھر جا کر دو دن متواتر اس سے تفصیلی گفتگو کی۔ مسئلہ ختمِ نبوت اسے سمجھایا گیا۔ پھر امکانِ نبوت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے موضوع پر گفتگو ہوئی اور آنحضرت ﷺ کی حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق پیشگوئیاں وضاحت سے بیان کیں۔

ایک اور عرب نوجوان مشن ہاؤس آیا اس سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ختمِ نبوّت، امکانِ نبوّت اور صداقت حضرت مسیح موعودؑ پر گفتگو کی۔ ایک اَور دوست کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآرا تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی بعض عبارتیں پڑھ کر سُنائیں ان عبارتوں کا اس پر اتنا اثر ہُوا کہ اُس نے اُسی وقت وہ کتاب مجھ سے لے لی اور ایک ہی دن میں تمام کتاب پڑھ ڈالی اور اس کے متعدد صفحات کی فوٹو سٹیٹ نقول کروا کر ایک بڑے نوٹس بورڈ پر اپنے محلہ میں آویزاں کر دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی ان کو پڑھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

● مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اخترؔ مبلغ ممباسہ اپنی رپورٹ $\frac{8}{77}$ ۱۵ تا $\frac{9}{77}$ ۴ میں لکھتے ہیں کہ ممباسہ سے چھ میل دُور ATABU قصبہ میں قرآن کلاس کا اجراء کیا۔ آٹھ افراد نے شرکت کی۔ نزول قرآن کی حقیقت کے بعد سورہ فاتحہ کا ترجمہ بتایا۔ کلاس کے بعد ایک گھنٹہ تک حاضرین کے سوالات کے جوابات دئے۔ ان سب کو سوا جیلی اخبار دیا۔ یہ کلاس ہر اتوار کو ہُوا کرے گی، انشاء اللہ۔

ایک دفعہ پراونشل ہیڈ کوارٹر گیا اور ادارۂ مالیات کے مسلمان اور عیسائی کارکنوں کو اخبارات دئے۔ بعض نے کتب خریدیں۔ دو افریقن مسلمان اور ایک عرب آفیسر سے احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔

اسسٹنٹ ہائی کمشنر آف انڈیا سے ان کے دفتر میں پون گھنٹہ تک احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔ B.T.A کمپنی کے تین مسلمان کارکنوں نے کتب خریدیں اور وہاں اخبارات تقسیم کئے۔ تین دوست جن میں سے ایک عرب ہیں اور نیروبی یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں مشن ہاؤس آئے۔ پروفیسر صاحب پہلے بھی کئی مرتبہ مشن ہاؤس آچکے ہیں انہوں نے قرآن کریم انگریزی ترجمہ خریدا۔ ان کے بعض سوالات کے جوابات دئے۔

ممباسہ کی بندرگاہ پر چند دنوں سے عیسائیوں کا ایک تبلیغی جہاز آیا ہُوا ہے جس میں ۲۵ ملکوں کے عیسائی نمائندے ہیں۔ جہاز کے ایک حصّہ میں مذہبی کتب برائے فروخت رکھی ہوئی ہیں۔ خاکسار اور مرزا محمود احمد صاحب نے وہاں جاکر انگریزی زبان کے پمفلٹ تقسیم کئے۔ ان میں سے ایک امریکن سے کامیاب گفتگو ہوئی۔ ان کو دو انگریزی کتب تحفۃً دی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

MASANGO میں ایک مکان میں بعض مسلمان قرآن کریم کی تعلیم کا بہت شوق رکھتے ہیں۔ ہر روز جمع ہوتے ہیں اور قرآن کریم سیکھتے ہیں۔ ان کی دعوت پر خاکسار اور مرزا محمود احمد صاحب وہاں گئے۔ خاکسار نے نزول و حفاظتِ قرآن کریم کے موضوع پر نصف گھنٹہ تقریر کی بعد میں ایک گھنٹہ تک ان کے سوالات کے جوابات دئے۔ ان کی درخواست پر خاکسار ہفتہ میں ایک دن انہیں قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر پڑھایا کرے گا۔ MASANGO کے دکانداروں اور اسٹیشن کے کارکنان کو سوا جیلی

پمفلٹ دئے۔ MALADI کے ایک ایشین مسلمان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مشن ہاؤس آنے کا وعدہ کیا۔ یہ صاحب احمدیت کے بہت مداح ہیں دو وزیر تبلیغ مسلمان ملنے کے لئے آئے ان کے وفاتِ مسیح، مسیح کی آمدِ ثانی اور ختمِ نبوت پر سوالات کے جوابات دئے۔

گیمبیا (مغربی افریقہ)

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب جاوید BASSE سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۹/۷ سے ۴/۸ تک مندرجہ ذیل امور سرانجام دئے۔ اس ہفتہ چار روز تک جارج ٹاؤن کا دورہ کیا۔ وہاں پر مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب کی معیت میں لوگوں سے تعارف حاصل کیا اور جماعت کے دوستوں سے ملاقات کی۔ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کا دورہ کیا۔ تین دوستوں کو احمدیت سے متعارف کروایا اور انہیں رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور ماہنامہ تحریکِ جدید مطالعہ کے لئے دئے۔ اسی روز اس ڈیپارٹمنٹ کے دو دوست مشن ہاؤس آئے انہیں بتایا گیا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ اسلام کی تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا ہے۔ نیز ان کے مختلف سوالات کے جوابات دئے کہ احمدی غیر احمدیوں کے پیچھے نماز کیوں نہیں پڑھتے اور امام صاحب مکہ کے بیان کا جواب دیا گیا اور جماعت کی تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالی وہ بہت اچھا اثر لے کر گئے اور دوسرے دوستوں کو لانے کا وعدہ کر گئے۔ انہیں "احمدیت کا پیغام" انگریزی میں مطالعہ کے لئے دیا۔

مرکزی ڈیپارٹمنٹ میں سابق گورنر جنرل الحاج سنگھاٹے صاحب مرحوم کے چھوٹے بھائی سے ملاقات کی۔ اس سے قبل انہیں "ختمِ نبوت کی حقیقت" پڑھنے کے لئے دی گئی۔ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ احمدیت کے عقائد سے پوری طرح متفق ہیں۔ اور جماعت میں شمولیت کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔

اس ہفتہ ۵ بجے سے شام ۷ بجے تک بچوں کو قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا اور نماز یاد کروانے کے لئے صبح کا وقت مقرر کیا۔ مغرب سے عشاء تک درسِ حدیث دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری بڑھ رہی ہے اور دوستوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵/۸ سے ۱۱/۸ کے ہفتہ میں علم دوست دوستوں سے ملاقات کی گئی۔ پولیس سٹیشن میں انسپکٹر صاحب اور ان کے عملہ کو احمدیت سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ ایک دوست نے "برکات الدعا" اور "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جوابات" مطالعہ کے لئے لئے۔ انسپکٹر صاحب نے مشن ہاؤس آنے کا وعدہ کیا۔ ایک دوست نے نماز باترجمہ خریدی سٹینڈرڈ بینک کے منیجر صاحب سے ملاقات کی اور انہیں ریویو آف ریلیجنز مطالعہ کے لئے دیا۔

دو دوست مشن ہاؤس آئے انہیں احمدیت کے

(باقی صفحہ پر)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے آئندہ انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے پہلا انٹرویو ۲۱ ستمبر ۱۹۷۷ء کو ہو چکا ہے اور جن طلباء کو میٹرک کے تسلی بخش نتیجہ کی شرط کے ساتھ منتخب کیا گیا ہے ان کی پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔

جو طلباء میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار کر رہے ہیں اور اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ فوری طور پر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں تشریف لے آئیں تا جامعہ میں ان کی پڑھائی کا حرج نہ ہو۔ میٹرک کے نتیجہ کے بعد باقاعدہ انٹرویو لے کر ان کے داخلہ کا حتمی فیصلہ کر دیا جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

وکیل الدیوان

تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون ہر دو داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے شلوار، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاکٹیمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

کو یاد رکھیں

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل
کریں اور دعا فرمائیں۔
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
کلوب ممبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ممبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
پر تشریف لائیں
ٹیلیفون ۶۲۶۱۵

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکز سے البطر پر ایکیے

C-35 کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳